سوال

کفن مے اگر قمیض بھول جاے تو؟

جواب

کفن میں قمیض بھول جائے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کفن میں اگر قمیض بھول جائے تو کیا حکم ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! کفن کے حوالے سے جو کپڑوں کی تفصیلات ملتی ہیں، وہ ایک کامل واکمل کفن کی تفصیلات ہیں۔ اگر بھول کر اس میں کوئی کمی ہو جائے تو اس پر کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے۔ کیونکہ بھول چوک اللہ کے ہاں معاف ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: إن اللہ تجاوز عن أمتی الخطأ والنسیان وما استکرہوا علیہ (ابن ماجہ: 2043، قال الالبانی صحیح) اللہ تعالی نے میری امت سے خطا، نسیان اور زبردستی سے کروائے گئے اعمال سے درگزر کر دیا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر کسی مجبوری کے تحت کفن مکمل نہ مل سکے تو جو دستیاب ہو وہی استعمال کر لیا جائے۔ وہی کافی ہو جائے گا۔ سیدنا مصعب بن عمیر کے بارے میں منقول ہے کہ ان کے کفن کا ایک ہی کپڑا تھا اور وہ بھی نا مکمل، اگر سر ڈھانپا جاتا تو پاوں ننگے ہو جاتے اور اگر پاوں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔ (بخاری: 1403) لہذا اگر کسی کے کفن میں قمیض بھول گئی ہے تو جو کفن دیا جا چکا ہے وہی کافی ہے۔ اس پر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی